وہ کمالِ حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ)

سراپائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
از
کلامِ رضا

پسند فرمودہ

صاحبزادہ پیر سید رضا حسین شاہ قندھاری
زید مجدہٗ

مؤلف

مولانا ابوالسعید سجاد علی فیضی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سراپائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از

کلام رضا

پسند فرمودہ

حضرت صاحبزادہ پیر سید رضا حسین شاہ صاحب

قندھاری مدظلہ العالی، سجادہ نشین درگاہ پیر قندھاری

مؤلف

مولانا ابو السعید سجاد علی فیضی

مدرس و ناظم تعلیمات دار العلوم جامعہ فیضیہ

جامع مسجد سنی رضوی پرانی لکڑ منڈی تاندلیانوالہ (فیصل آباد)

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

نام کتاب ..... سراپائے مصطفےٰ ﷺ از کلام رضا

مصنف ..... مولانا ابوالسعید سجاد علی فیضی صاحب

0344-6087451 / 0332-3409714

پسند فرمودہ ..... مجاہد دین وملت صاحبزادہ پیر سید رضا حسین شاہ صاحب قندھاری مدظلہ العالی، سجادہ نشین درگاہ پیر قندھاری

پروف ریڈنگ ..... محمد وقاص حسین صاحب و مولانا عبدالروف صاحب مدرسین جامعہ فیضیہ

تعداد .....

صفحات .....

ہدیہ .....

کمپوزنگ وڈیزائنگ ..... اقراء کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز، پریس مارکیٹ فیصل آباد

فون 041-2633231 موبائل: 0301-7008928

ناشر .....

ملنے کا پتہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی

یا رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک

لبیک یا رسول اللہ

دعائے خاص

برائے بلندی درجات

قطب الاقطاب، آفتاب نقشبندیت، غوث زماں، حضور قبلۂ عالم (راقم کے دادا مرشد)

حضرت پیر سید فیض محمد شاہ صاحب

المعروف پیر قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

۴۱۱ گ ب فیض آباد شریف تاندلیانوالہ فیصل آباد

اور

حاجی الحرمین، غریب نواز، نقش قندھاری

حضرت پیر سید حسین علی شاہ صاحب قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

۴۱۱ گ ب فیض آباد شریف تاندلیانوالہ فیصل آباد

مربی ومحسنی، استاذی مکرم اجمل العلماء شہید ختم نبوت

حضرت علامہ پیر سید محمد اجمل گیلانی نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ

(اکبر آباد کوٹلی میانی شریف کامونکی، گوجرانوالہ)

درویش صفت انسان میرے والد گرامی سائیں عنائیت علی رحمۃ اللہ علیہ (میاں ہرپال)

❁

برائے درازیٔ عمر وظل فیض بار

سیدی ومرشدی، امین وقاسم فیض قندھاری

حضرت پیر سید اکبر علی شاہ صاحب گیلانی مدظلہ العالی

(اکبر آباد کوٹلی میانی شریف کامونکی، گوجرانوالہ)

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
❁	دعائے خاص	5
❁	تقریظ جمیل	9
❁	تقریظ جمیل	11
❁	تقریظ جمیل	16
❁	پڑھنے کے آداب	18
❁	انتساب	20
❁	اظہار تشکر	22
❁	سبب تالیف	24
❁	تقدیم	28
❁	حسن و جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	39
❁	زلف عنبریں	46
❁	سر انور	50
❁	پیشانی مبارک	52
❁	ابرو مبارک	53
❁	کان مبارک	56
❁	چشمانِ مبارک	59
❁	گریہ مبارک	59
❁	آنکھوں کا قدرتی سرمئی ہونا	60

❁	بینی مبارک	63
❁	رخسار مبارک	64
❁	سفیدیٔ رخسار	64
❁	دہن مبارک	67
❁	لعاب دہن کی خوبی و اعجاز	67
❁	زبان مبارک	69
❁	شانِ تکلم	69
❁	صاحب جوامع الکلم	70
❁	صاحب شریں لسان	70
❁	لبہائے مبارک	73
❁	دندان مبارک	76
❁	تبسم مبارک	78
❁	داڑھی مبارک	79
❁	چہرہ انور	81
❁	چہرۂ مصطفوی جمالِ الٰہی کا آئینہ ہے	81
❁	گردن مبارک	89
❁	دوش مبارک	90
❁	پشت مبارک	91
❁	مہر نبوت	92
❁	بازو مبارک	94
❁	دست مبارک	95

دستہائے رحمت کی انگلیاں	99
سینہ اقدس	102
قلب منور	103
شکم مبارک	105
کمر مبارک	106
ناف مبارک	107
ران مبارک	108
زانوئے مقدس	109
پنڈلیاں مبارک	110
قدمین شریفین	111
قدمین شریفین کے تلوے	114
ایڑیاں مبارک	117
قدمین شریفین کے ناخن مبارک	119
قد مبارک	121
جسم انور کی نظافت ونفاست	124
جسم منور کی لطافت ونزاکت	126
جسم مطہر کی خوشبو مبارک	131
سراپائے مصطفیٰ ﷺ در سلام رضا	137
التماس خاص	146
ماخذ ومراجع	150

تقریظِ جمیل

شاہین ختم نبوت، استاذ العلماء حضرت علامہ صاحبزادہ پیر سید محمد واجد گیلانی شاہ صاحب مدظلہ العالی۔ جانشین شہید ختم نبوت، امیر تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان، سابق ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، چیف آرگنائزر ماہنامہ لانبی بعدی، ناظم اعلیٰ جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد شریف نزد کوٹلی میانی (گوجرانوالہ)

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

علامہ ابو السعید سجاد علی فیضی صاحب نے ''سراپائے مصطفیٰ ﷺ از کلام رضا'' میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے کلام سے ذات مصطفیٰ ﷺ کے جمال اور کمال کو یک جا کر کے اہلسنت وجماعت حنفی بریلوی کی روایت کو زندہ کرتے ہوئے نوجوان نسل کے دلوں میں محبت مصطفیٰ ﷺ کی شمع کو روشن کرنے کی کوشش کی اور اس چیز کو واضح کیا کہ اہلسنت کے علماء وطلباء اور مشائخ اپنی ہر محفل کو ذکر رسول ﷺ سے روشنی بخشتے ہیں جس طرح کہ ہمارے سب کے استاد گرامی حضرت علامہ مولانا شہید ختم نبوت حضرت پیر سید محمد اجمل گیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ساری زندگی اپنے شاگردوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ عشق مصطفیٰ ﷺ سے بھی دلوں کو تر وتازہ کیا۔

بحمد اللہ! جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد سے فارغ التحصیل ہونہار

طالب علم مولانا ابو السعید سجاد علی فیضی صاحب نے تصنیف کے میدان میں انتہائی اہم قدم اٹھا کر اپنی مادر علمی کے مقاصد اور قبلہ پیر صاحب کے مشن کو عام کرنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس بابرکت سفر میں مزید بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عبدہ گنہ گار

❁❁❁

تقریظِ جمیل

ترجمانِ فکر رضا، مصنف کتب کثیرہ، استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد افضل قادری رضوی امجدی صاحب زید شرفہ، ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ رضویہ لاہور روڈ شیخوپورہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

۱) بنیادی طور پر مافیا شاعروں کا محرک عشق رسول اکرم ﷺ ہے جب سینے اور دل میں عشق رسول ﷺ کی آگ سلگتی ہے تو موزوں طبع لوگوں کے زبان و قلم سے نعت رسول ﷺ وجود میں آتی ہے۔ عشق رسول ﷺ جس عمق اور پائے کا ہوگا نعتیں بھی اتنی ہی پر اثر ہوں گی۔
(امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری صفحہ ۸۴ فرید بک سٹال لاہور)

۲) نعت گوئی کی وضاحت اور تشریح کرتے ہوئے حضرت شاعر لکھنوی نے اپنے مقالہ ''تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب'' میں لکھتے ہیں نعت گوئی کی دو حیثیتیں ہیں۔

نمبر ۱: وہ نعت گوئی جو روایت سے ڈھل کر عقیدے پر ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۲: وہ نعت گوئی جو عشق سے چل کر ایمان پر ختم ہو جاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نعت گوئی دوسری حیثیت سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے ان کی نعت گوئی اپنے معیار کے اعتبار سے ایک انفرادی و امتیازی شان کی مالک نظر آتی ہے۔ نعت کہتے وقت قرآن کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ قرآن

سیرت مصطفیٰ ﷺ کا آئینہ ہے اور اس آئینے کو رو برو رکھنے کے بعد فکر کی رفتار میں کسی لغزش کا امکان ہی نہیں رہتا۔ ان کا یہ مصرعہ ان کی نعتوں کا معیار پرکھنے کے لئے کافی ہے۔

ع

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی

(تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب از شاعری لکھنوی ص ۲۴)

۳) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ کے سینے میں عشق رسول ﷺ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ان کی حرکات وسکنات اور ہر جزوکل سے عشق مصطفیٰ ﷺ ہی ٹپکتا تھا۔ جس کا اندازہ آپ کی سیرت اور نعتیہ کلام سے لگایا جاسکتا ہے۔ (امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری ص ۸۴)

۴) مولانا بدرالدین قادری رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں قادری رحمۃ اللہ علیہ کی نعت گوئی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ عام ارباب سخن کی طرح صبح سے شام تک اشعار کی تیاری میں مصروف نہیں رہتے تھے۔ بلکہ جب پیارے مصطفیٰ ﷺ کی یاد تڑپاتی اور درد عشق آپ کو بے تاب کرتا تو از خود زباں پر نعتیہ اشعار جاری ہو جاتے۔ چنانچہ آپ کی سوز عشق کی تسکین کا سامان بن جاتے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ''جب سرکار اقدس ﷺ کی یاد تڑپاتی ہے تو میں نعتیہ اشعار سے بے قرار دل کو تسکین دیتا ہوں، ورنہ شعر وسخن میرا مذاق طبع نہیں۔''

(سوانح اعلیٰ حضرت از مولانا بدرالدین احمد قادری ص ۳۸۵)

جبھی تو آپ فرماتے ہیں:

ثنائے سرکار ہے وظیفہ قبول سرکار ہے تمنا
نہ شاعری کی ہوس نہ پرواہ روی تھی کیا کیا قافیے تھے

اور فرماتے ہیں:

جان ہے عشق مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو مزا ہو درد کا وہ ناز دوا اٹھائے کیوں

۵) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی نعت گوئی کو عصری یا زمانی قیود سے مقید نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے اس عمر کو پہنچ کر نعت گوئی کی ابتداء کی، بلکہ وہ ایک سچے عاشق رسول ﷺ تھے، عشق رسول ﷺ کا جام لبالب آپ نے روز اَلَسْتُ ہی نوش فرمالیا تھا۔ جب عشق رسول ﷺ کا درد آپ کو بے چین کرتا تو آپ نعت کہنے لگتے، چنانچہ آپ خود فرماتے ہیں کہ

''بحمداللہ! اگر میرے قلب کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ ہو گا۔'' (حیات اعلیٰ حضرت از ملک العلماء ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ)

شمع طیبہ میں پروانہ ہوں کب تک دور
ہاں جلا دے شرر آتش پنہاں ہم کو

خاک ہو جائیں درد پاک پہ حسرت مٹ جائے
یا الٰہی نہ پھرا بے سرو ساماں ہم کو

میرے ہر زخم جگر سے یہ نکلتی ہے صدا
اے ملیح عربی کر دے نمک داں ہم کو

رحم فرمایئے اے شاہ کہ اب تاب نہیں
تابک خوں رلائے غم ہجراں ہم کو

۶) جب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اپنے آقا ومولا حضور رحمت عالم ﷺ کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو اس وقت محبت رسول ﷺ آپ کو بے چین کرتی

ہے۔سوز عشق دوگنا، تین گنا نہیں بلکہ بے کراں ہو جاتی ہے۔درد عشق کی کرب انگیزیاں مضطرب کرتی ہیں اور بے خودی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے تو بے ساختہ زبان پر نعتیہ اشعار جاری ہو جاتے ہیں۔

پیش نظر وہ نو بہار سجدے کو دل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

مگر فوراً ہی قرآن وسنت رہبری فرماتے ہیں تو معاً فرماتے ہیں!

اے شوق دل یہ سجدہ گر ان کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجئے کہ سر کو خبر نہ ہو

حاصل یہ کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو قدرت نے جہاں اور گوناگوں اوصاف سے آراستہ فرمایا تھا وہاں آپ کو ایک سچا عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی بنایا تھا۔اور آپ کی شاعری قرآن و حدیث کی ترجمانی ہے۔مولانا سجاد علی فیضی صاحب جو کہ جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد (کامونکی، گوجرانوالہ) سے فیض یاب ہیں اور دارالعلوم جامعہ فیضیہ تاندلیانوالہ فیصل آباد کے مدرس و ناظم تعلیمات ہیں، نے درس نظامی کی تکمیل مرکز العلوم الاسلامیہ میٹھادر کراچی میں کی۔اور اس ادارے میں استاذ العلماء حضور شیخ الحدیث مفتی اسمٰعیل ضیائی رضوی زید شرفہ سے دستار فضیلت حاصل کی۔

حضور شیخ الحدیث نہ جانے کتنی مقدس ہستیوں سے فیض یاب ہیں۔آپ مرید ہیں سیدی قطب مدینہ الشیخ ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

مولانا سجاد علی فیضی صاحب کی اس سے قبل ''اَلْحُجَجُ الْقَاطِعَه فِیْ رَدِّ الْبَرَاهِیْنِ الْوَاضِحَه معروف بہ منکرین دعا بعد از نماز جنازہ کا رد بلیغ'' کے

عنوان سے علمی تحریر حلقہ علم میں پزیرائی حاصل کر چکی ہے۔

اب ماشاء اللہ! ایک اچھوتے عنوان پر قلم اٹھایا ''سراپائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم از کلام رضا'' راقم نے اس مبارک تحریر کے ابتدائی ۳۵ صفحات پڑھے جس سے دل باغ باغ ہو گیا۔اللہ تعالیٰ ان کو مزید برکات عنائیت فرمائے اور انہیں اور ہم سب کو اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی کوثر و تسنیم سے دھلی ہوئی مبارک قلم سے جڑے ہوئے موتیوں کی برکات عطا فرمائے اور ان کی اس سعی کو درجہ قبولیت عطا فرماتے ہوئے مقبولیت عامہ سے ہم کنار فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین علیہ و علیٰ آلہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

از ابوالبرکات محمد افضل قادری رضوی امجدی
مدینۃ الرضا قصور، خادم الفقہ والحدیث
دارالعلوم قادریہ رضویہ لاہور روڈ شیخوپورہ
۲۸ شعبان ۱۴۳۶ھ

❁❁❁

تقریظِ جمیل

محققِ دوراں مصنف کتب کثیرہ مناظر اہلسنت پاسبانِ مسلک رضا
حضرت علامہ مولانا ابوحذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی صاحب زید مجدہٗ۔
انچارج دارالافتاء مرکزی دارالعلوم محمدیہ رضویہ ستیانہ بنگلہ فیصل آباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضور نبی کریم نور مجسم شفیع معظم مظہر حسن ذات حق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا حسن سراپا عالم خلق میں اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے پرتو حسن کی کامل جلوہ گاہ ہے۔ آپ ﷺ کے مطلع ذات پہ اس کا آفتاب حسن شباب پر ہے۔ اس پیکر و نور حسن کو دیکھ کر معاندین بھی صداقت تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے۔ اس عالم ہستی میں آپ ﷺ کی مبارک ذات ہی حسن صورت و سیرت کے تمام محامد و محاسن بدرجہ اتم موجود ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی ذات حسن و کمال کا سرچشمہ ہے۔ کائنات کا تمام حسن بارگاہ مصطفیٰ ﷺ کا ادنیٰ سا گدا ہے۔ کائنات کی تمام بہاریں آپ ﷺ کے دم قدم سے ہیں۔ آپ ﷺ کے حسن و جمال کا اگر ظہور کامل ہو جاتا تو انسانی آنکھ اس کے جلوؤں کی تاب نہ لا سکتی امام زرقانی نے شرح مواہب ج۵ ص ۲۲۱ میں یہی ارشاد فرمایا ہے حضور سید العالمین ﷺ کے حسن و جمال اور سراپا دل نواز کے محامد و محاسن کما حقہ بیان کرنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد اعظم الشاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ العزیز نے اپنے آقا و مولا کے سراپا دلواز کو اس حسین انداز سے بیان کیا

ہے کہ اہل معرفت عش عش کر اٹھے۔ اور فاضل نوجوان حضرت مولانا سجاد علی فیضی صاحب زید مجدہٗ نے اعلیٰ حضرت امام اہل سنت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام انور سے محبوب خدا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے سراپا اقدس کا بیان کیا ہے اور اپنے آقا و مولا ﷺ کے حضور خراج عقیدت پیش کر کے اپنا نام بھی مدحت رسول کریم ﷺ کرنے والوں میں درج کروالیا ہے۔ فاضل مؤلف نے سیدنا امام اہل سنت قدس سرہ العزیز کے کلام انور پر احادیث و آثار کے حوالہ جات سے بات کو مزید سہل انداز میں پیش کر دیا ہے۔ مولا تعالیٰ اپنے محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے فاضل مؤلف کی سعی محمودہ کو قبول فرمائے اور نجات دارین کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

کتبہ راجی رحمۃ ربہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
خطیب و مدرس دارالافتاء مرکزی دارالعلوم محمدیہ رضویہ ستیانہ بنگلہ فیصل آباد
۲۲ شعبان المعظم ۱۴۲۶ھ

❁❁❁

پڑھنے کے آداب

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب
نام تو گفتن کمال بے ادبیست

گے اتنا ہی مفید اور روحانیت رساں ہوگا۔ مثلاً یہ کہ:

باوضو ہوں۔

اگر ممکن ہو تو اپنے آپ کو خوشبو سے معطر کر لیں۔

ہو کر پڑھیں کہ گنبد خضرا کے سائے تلے بیٹھے ہوں۔

مقدر جاگ اٹھے اور کرم ہو جائے۔

فریاد جو امتی کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر بشر کو خبر نہ

پھر یہ عرضی پیش کرتے ہوئے سو جائیں:

آنکھوں میں چمک کے دل میں آجا
اے شمع جمال مصطفائی ﷺ
مری شب تار کو دن

انتساب

حصوصاً

کراچی۔

حضرت علامہ مولانا محبوب احمد چشتی صاحب جامعہ نعیمیہ لاہور

اکبرآباد کوٹلی میانی شریف کامونکی، گوجرانوالہ

اکبرآباد کوٹلی میانی شریف کامونکی، گوجرانوالہ

کامونکی، گوجرانوالہ

اکبرآباد کوٹلی میانی شریف کامونکی، گوجرانوالہ

کوٹلی میانی شریف کامونکی، گوجرانوالہ

ماہر درسیات حضرت

کراچی۔

قاری محمد سلطان بیگ صاحب میاں ہریال، سیالکوٹ

❁❁❁

اظہارِ تشکر

میری مراد!

گیلانی نقشبندی زید مجدہٗ الکریم

امیر تحریک فدایانِ ختم نبوت یو۔ کے

ڈائریکٹر اجالا ویلفیئر فاؤنڈیشن انٹرنیشنل یو۔ کے

ٹیچر محی الدین انٹرنیشنل گرلز کالج یو۔ کے

اور

امیر تحریک فدایانِ ختم نبوت ضلع نارووال

اور

سبب تالیف

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے

اور (وصل دوم رنگ عشقی)

کلیاں کھلی ہیں دل کی ہوا یہ کدھر کی ہے

اور (قصیدہ درودیہ)

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

اور (صحیفہ ازل قصیدہ سلامیہ)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جیسوں کو ایسا حسن طلب سکھایا۔

اہل اسلام میں بطور نصاب کے پڑھایا جائے تو بجا ہوگا۔

[illegible] ورانیت، عدم سایہ معجزات و کمالات اور آپ کے خاندان [illegible] محبوب کے حسنِ کامل کی مدح سرائی کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔

واپسی پر اس پر کام شروع کیا تو بحمد للہ!

[illegible] کلام رضا'' ترتیب پایا جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

[illegible] فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین۔

تقدیم

[illegible]

الف: اعلیٰ حضرت کا اجمالی تعارف:

ولادتِ باسعادت	۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ ۱۴ جون ۱۸۵۶ء
[illegible]	بریلی شہر، یوپی بھارت
[illegible]	مولانا مفتی نقی علی خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ
[illegible]	مولانا مفتی رضا علی خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ
[illegible]	۱۰۶۰ء
[illegible]	۲۱
[illegible]	۹۳ (کل ۲۱۵)
[illegible]	۱۸۶۱ء
[illegible]	۱۸۶۸ء
[illegible]	۱۸۶۹ء
[illegible]	۱۸۶۹ء
[illegible]	۱۸۶۹ء

[illegible]	۱۸۷۴ء
[illegible]	۱۸۷۸ء
[illegible]	۱۸۷۸ء
[illegible]	۱۸۷۹ء
[illegible]	۱۸۷۲ء
[illegible]	۱۹۰۶ء
دوسرا حج و زیارت حرمین	۱۹۰۵ء
قرآن مجید کا اردو ترجمہ بنام	
''کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن''	۱۹۱۲ء
[illegible]	تقریباً ۱۰۰۰
[illegible]	۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء

(زبدہ مع اضافہ بیسیر از انوار رضا ص ۴۷ تا ۵۰)

ح: صاحبزادہ سید خورشید گیلانی نے بجا طور پر فرمایا کہ:

''دراصل فاضل بریلوی کی شخصیت ایک ہشت پہلو ہیرے جیسی ہے، جس طرح اسے سورج کی روشنی کے رخ پر رکھا جائے تو ہر کونے سے ایک نیا رنگ نظر پڑتا ہے۔ کسی سمت سے سنہری، کسی جانب سے نیلا، کسی طرف سے سبز، کسی [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کتاب علم [illegible] دیکھا جائے تو ان کی شخصیت [illegible] اپنے [illegible] جامعیت کا [illegible]

م: [illegible] صاحب علم [illegible]

کوئی تصویر نہ ابھری تیری تصویر کے بعد
ذہن خالی ہی رہا کاسۂ سائل کی طرح

پر بات کر رہے ہوں تو فقیہ اعظم اور فن میراث زیر غور ہو تو ماہ

عرش سے مژدہ بلقیس شفاعت لایا
طائر سدرہ نشین، مرغ سلمان عرب
(انوار رضا، خیر پور صفحہ ۱۸۵ تا ۱۸۹)

اکثر اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

پھر وہ ذکر اور تعریف عموماً دو طرح سے کی جاتی ہے۔

(۱) بصورت نثر (۲) بصورت نظم

ثانی الذکر زیادہ رائج اور پر اثر و پر کشش تصور کی جاتی ہے۔

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ وہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے
وہی تو اب تک چھلک رہا ہے وہی تو جوبن ٹپک رہا ہے
نہانے میں جو گرا تھا پانی کٹورے تاروں نے بھر لئے تھے

کے حسن تخیل کی جھلک فرماتے ہیں:

کیا ٹھیک ہو رخ نبوی پر مثال گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمال گل

پھر کہا:

نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو نہ کبھی ہوا

کے جوبن پر آئے ہوئے پھول کو دیکھا تو حیران ہو

کھڑے ہوئے جو بن پہ قیامت کی پھبن پھول

فرماتے ہیں انہیں پھول سے تشبیہ نہ دو بلکہ یوں کہو:

ن

سرتا بقدم ہے تن سلطانِ زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذقن پھول بدن پھول

اور جہاں پر دیگر لوگ اپنے محبوب کو سورج سے تشبیہ دیتے ہیں تو
وہاں اپنے محبوب کے بارے یوں گویا ہوتے ہیں:

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب
سچے سورج وہ دل آرا ہے اجالا تیرا

پنجہ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمۂ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

قالب تہی کئے ہمہ آغوش ہے ہلال
اے شہ سوار طیبہ میں تیری رکاب ہوں

ہمارے محبوب کے عشق کا داغ ہے:

ان کے جلال کا اثر دل سے لگائے ہے قمر
جو کہ ہو لوث زخم پر داغ جگر دکھائے کیوں

مبارک سے بھی تشبیہ دینا گوارہ نہیں کرتے۔ فرماتے ہیں:

دل اپنا بھی شیدائی ہے اس ناخن پا کا

بلکہ شمس و قمر کے حسن کو دیکھ کر نتیجہ فرماتے ہیں:

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا پہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ہمارے محبوب کے ان اعضائے مقدسہ کے شیدائی ہیں۔

دندان ولب و زلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں دُرّ عدن لعل یمن مشک ختن پھول

ع

جو کہے شعر و پاس شرع دونوں کا حسن کیونکر آئے

الف:

رب تعالیٰ خود اپنے محبوب کا ثنا خواں ہیں:

اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضور
سے پھر ممکن ہے کب مدحت رسول اللہ کی

اس پُر خطر وادی میں بڑے ہوش و حواس اور حزم و احتیاط سے کام

فرماتے ہیں کہ:

''حقیقتاً نعت شریف لکھنا نہایت مشکل کام ہے، جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں، اس میں تلوار کی دھار پر چلنا ہے۔ اگر بڑھتا ہے تو الوہیت میں پہنچ جاتا ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص ہوتی ہے۔ البتہ حمد آسان ہے کہ اس میں راستہ صاف ہے۔ جتنا چاہے بڑھ سکتا ہے۔ غرض ایک جانب اصلاً حد نہیں اور نعت شریف میں دونوں جانب سخت پابندی۔''

(ملفوظات شریف)

فرماتے ہیں:

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالہ ہے
سکتہ میں پڑی ہے عقل چکر میں گماں آیا

اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیائے نعت میں کامیابی کے لئے جن عناصر کی ضرورت ہوتی ہے چند ایک درج ذیل ہیں:

تاریخ اسلام پیش نظر ہو۔

کسی ماہر فن کی خدمات۔

سیرت نبوی پر جتنا بھی مطالعہ ہو کم ہے۔

خدا تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق۔

کی دولت بھی میسر ہو۔

خ:

کلام بھی کلاموں کا امام ہوا کرتا ہے) کا مصداق ٹھہرا؟

آپ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے خود فرماتے ہیں کہ:

ہوں اپنے کلام سے نہایت محفوظ
بیجا سے ہے الحمد للہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے آداب شریعت ملحوظ

جائے مگر یہ بات زیادہ مناسب معلوم ہوئی کہ سراپائے اقدس

قارئین کے ذوق مطالعہ میں مزید لذت کا سامان ہو سکے اور ان کے

کتب سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔

اشعار میں جو مشکل الفاظ استعمال ہوئے ہوں ان کے معانی بھی

علامہ مفتی محمد عنائیت احمد نعیمی کی شرح حدائق بخشش مسمی بہ

رضا" سے استفادہ کیا۔

حسن و جمال مصطفیٰ ﷺ

مذکور کو بدرجہ اتم ظاہر کر دیں گے۔

قرآن مجید نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اس واقعہ کو نویں پارے سورہ اعراف کی آیت نمبر ۱۴۳ میں ذکر فرمایا کہ:

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ کنز الایمان:

"عرض کی اے میرے رب مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھ یہ اگر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ لے گا پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا اسے پاش پاش کر دیا اور موسیٰ گرا بے ہوش ہوا بولا پاکی ہے تجھے میں تیری طرف رجوع لایا اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔"

نے سات سات کوس (ایک کوس دو میل کے لگ بھگ، فیروز اللغات، راقم) اردگرد سے کیڑے، مکوڑے نکال دیے حتیٰ کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رہنے والے فرشتے بھی۔"

(تفسیر نعیمی ج ۹ ص ۱۷۳، مکتبہ اسلامیہ لاہور)

پھر وہ نور الٰہ کی تجلی تھی کتنی؟ تفسیر جلالین میں ہے:

الخنصر.

ترجمہ: "پھر جب اس کے رب نے اپنا نور چمکایا یعنی اس کا نور (انسانی ہاتھ) کی چھوٹی انگلی کے آدھے پورے کے برابر ظاہر ہوا۔"

تفسیر صاوی میں ہے:

"یعنی ایک روایت میں ہے کہ وہ نور کی تجلی سوئی کے سوراخ کے برابر تھی"

اور دوسری روایت میں ہے کہ کہ "درہم کے برابر تھی۔"

(ج ۲ ص ۷۰۸)

يَنْظُرَ إِلَيْهِ لِمَا غَشِيَ وَجْهَهُ مِنَ النُّوْرِ. وَلَمْ يَزَلْ عَلَى

وَجْهِهِ بُرْقُعٌ حَتّٰى مَاتَ

ترجمہ: "جب موسیٰ علیہ السلام رب تعالیٰ سے اس ہم کلامی (اور مشاہدہ تجلی نور) کے بعد واپس لوٹے تو آپ کے چہرے پر اس نور کے اثرات جمال وجلال کی وجہ سے کسی میں طاقت نہ تھی کہ آپ کی طرف دیکھ سکے۔ بایں وجہ وصال مبارک تک آپ کے چہرے پر نقاب رہا۔" (ج ۳ ص ۷۰۸)

بلکہ روح المعانی میں تو یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

مَاتَ مِنْ نُوْرِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

"یعنی چالیس (۴۰) راتوں تک آپ کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو جو بھی دیکھ لیتا اس کی موت واقع ہو جاتی۔"

(ج ۵، ص ۸۹)

اعلیٰ حضرت کہتے ہیں:

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

تبارک اللہ شانہ تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
وہاں تو وہ جوش لن ترانی، یہاں تقاضے وصال کے تھے

قرآن کہتا ہے:

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

ترجمہ: ''کنز الایمان: آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑی۔'' (پ ۲۷، سورہ نجم آیت ۱۷)

دُوْنِ الْعَرْشِ.

''اگر کائنات والوں کے لئے محبوب علیہ السلام کے حسن کامل سے بے پردہ ایک ذرہ برابر بھی ظاہر ہو جائے تو سوائے عرش کے کوئی چیز نہ قائم رہ سکے۔'' (نبراس ص ۴۴۳)

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

کسی موقع پر شانِ حسن ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ اے

مِنْ مُحَمَّدٍ

یعنی میں نے زمین کے مشارق و مغارب کو پلٹ پلٹ کر دیکھا مگر محمد ﷺ سے افضل اور زیادہ حسین نظر نہ آیا۔''

یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے تیرے پائے کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْسَنَ النَّاسِ قِوَامًا واحسن

وكانت له جمة الى شحمه اذنيه يريه على عارضيه.

(فتاویٰ رضویہ ج ۲۲، ص ۴۳۳، لمعۃ المعنی)

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

[illegible]

[illegible]

کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔"

[illegible]

[illegible]

(دیوان حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

"آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے، گویا آپ ایسے پیدا کیے گئے جیسا آپ نے چاہا۔"

حسان الہند اعلیٰ حضرت کہتے ہیں:

[illegible]

جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ ہر دوسرا جانا

[illegible]

کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا تیرے خالق حسن و ادا کی قسم

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں

[illegible]

وصف جس کا ہے آئینہ حق نما

اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل

جوہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام

خلعۂ قدرت کا حسن دست کاری واہ واہ

کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشکل الفاظ کے معنی:

[illegible]

قیمت۔ ہر چیز کی اصل۔

زلف عنبریں

"آپ کے بال مبارک نہایت ہی حسین اور خوبصورت تھے۔" (تہذیب ابن عساکر بحوالہ شاہکار ربوبیت از مفتی محمد خاں قادری ص ۱۳۲)

ہوئے کہتے ہیں:

الشَّعْرِ. (ایضاً ص ۱۳۳)

لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ

یعنی نہ تو پیچدار اور نہ ہی سیدھی اکڑی ہوئی تھیں۔

(شمائل ترمذی ص ۳۸، مطبوعہ بیروت)

کی لو تک پھر شانوں تک خوبصورت گیسو لٹکتے رہتے تھے۔

حق حضرت جتے ہیں:

لکۂ ابر رافت پہ لاکھوں

لیلۃ القدر

مانگ کی استقامت

شب طیبہ و شارب ہے رخ روشن دن

گیسو دوشب قدر و برات

مژگان کی صفیں چار ہیں دو ابرو ہیں

لالہ زار دل پر داغ ہوا سنبل زار

عکس افگن ہوا یہ گیسوئے پیچاں کس کا

یاد گیسو ذکر حق ہے آہ

دل میں پیدا لام ہو جائے گا

مشکبو زلف سے رخ چہرے سے بالوں میں شعاع

معجزہ ہے حلب زلف و تتار عارض

بال و پر افشاں ہوں یا رب بلبلاں سوختہ

صبح وطن پہ شام غریباں کو دوں شرف

بیکس نواز گیسوں والا کہوں تجھے

[illegible]

تیل کی بوند ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا
صبح عارض پہ لٹاتے ہیں ستارے گیسو

[illegible]

سرِ انور

[illegible] سے متعلق [illegible] حدیث [illegible]
[illegible] مقامات میں [illegible] فرماتے ہیں۔

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

بیہقی نے روایت کیا۔ (فتاوی رضویہ ج ۲۲ ص ۴۳۳، لمعۃ المعنی)

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

جس کے آگے سر سروراں خم رہیں
[illegible] پہ لاکھوں سلام

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

سر پہ سہرا نور کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

پیشانی مبارک

[illegible] ان سعادت مآب کے بارے اعلیٰ حضرت قلم [illegible]

ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخما مفخما [illegible] وجهه مثل القمر ليلة البدر [illegible] وسبغ الجبين كث اللحية

[illegible] کامل میں عظیم، دلوں میں معظم [illegible] کشادہ پیشانی، گھنی داڑھی۔

[illegible] نے شمائل میں طبرانی نے [illegible] سے شعب الایمان میں روایت کیا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۲، ص ۴۳۳، لمعہ الضحیٰ)

ع

[illegible] ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا

شرم سے جھکتی ہے محراب کہ ساجد ہیں حضور
[illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

سعادت: نیک بختی۔ بخت: نصیب۔ ساجد: سجدہ کرنے والا۔ جبین [illegible]

ابرو مبارک

[illegible] اقدس [illegible] کے ابرو مبارک سے متعلق اعلیٰ حضرت [illegible]

[illegible]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

اللحية احمر المافي اهرب الاستفار.

[illegible] کا مسکہ [illegible] کی آنکھوں نے لوگوں میں [illegible] پلکیں دراز، اسے ابن عساکر نے روایت کیا۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۲۲، ص ۴۳۳، لمعہ الضحیٰ)

ع

جن کے سجدہ کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ
[illegible] رحمت پہ [illegible] سلام

[illegible] مژگاں یہ [illegible]

سلک دُر شفاعت پہ [illegible]

[illegible] ابرو [illegible]
ٹکڑے ٹکڑے [illegible]

[illegible] نہ بنتا کہ [illegible]
[illegible] شہ میں [illegible]

[illegible] میں میں [illegible] قوسین [illegible]

[illegible]

اشارہ کر دیں اگر وہ کمان ابرو کا
ہمارا تیر دعا پھر کبھی خطا نہ کرے

خم زلف نبی ساجد ہے محراب دو ابرو میں
یا رب تو ہی والی ہے سیہ کاران امت کا

تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا

[illegible]

ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

[illegible] نور الٰہی وہ رو
قوسین [illegible] مانند ہیں دونوں ابرو

آنکھوں پہ نہیں سبزہ مژگاں کے قریب
چرتے ہیں فضائے لا مکاں میں آہو

ہوں کر دوں تو گردوں کی بنا گر جائے
[illegible] تیغ قضا گر جائے

اے صاحب قوسین بس اب رو نہ کرے
[illegible] ہوؤں سے تیر بلا پھر جائے

مشکل الفاظ کے معنی:

[illegible] مژہ: پلک۔ [illegible]
[illegible] مژگاں: پلکیں۔

[illegible] قید کا جال۔ ہلال: پہلی رات کا چاند۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قضا: موت کا وقت۔ رو: رخ۔

کان مبارک

[illegible] کان مبارک [illegible] کان کامل و تام تھے۔ آپ [illegible] سن لیتا تھے۔ قوت سماعت کی طرح آپ کی قوت [illegible] بھی بے مثال [illegible] حتیٰ کہ آپ [illegible] سن لیتے تھے۔

[illegible] آپ کا [illegible] بیان [illegible] فرماتے ہیں۔

رجل الرأس اهرب العينين حسن الفم حسن

[illegible]

[illegible] کے بال [illegible] چمکدار [illegible] تھیں [illegible] پاؤں [illegible] کان کامل تھے۔

[illegible] حضرت [illegible] ابو الریم [illegible] نے فرمایا تھا:

والذی نفسی بیدہ لقد کنت اسمع صریر القلم علی الوح المحفوظ و انا فی ظلمۃ الاحتباء و کنت اسمع سجود القمر امام العرش و انا فی ظلمۃ الاحتباء

[illegible] اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں [illegible] کی جان ہے میں لوح محفوظ میں [illegible] لکھنے کی آواز سنتا تھا [illegible] میں [illegible] سجدہ کرنے کی آواز بھی سنتا تھا۔

(ایضاً بالاختصار ص ۱۴۲)

حضرت [illegible] سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول [illegible] نے

ارشاد فرمایا:

اِنِّیْ اَرٰی مَالَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ

"میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔" [illegible]

ع

[illegible] نہ [illegible] کے [illegible] وہ [illegible] کان

کان [illegible] سماعت [illegible] ہم

[illegible] شہ [illegible] میں فریاد [illegible] ہم ہیں

[illegible] چشم [illegible] بھی میں [illegible] گویا ہو کر

فریاد جو امتی کرے حال زار میں

ممکن نہیں کہ خیر بشر وہ خبر نہ ہو

واللہ وہ سن لیں گے فریاد تو نہ پہنچیں گے

اتنی بھی تو ہو کہ کوئی جو آہ کرے دل سے

ہے کان ہے جو مجھے پرشش حال کے وقت

وہ سنتا کیا کہوں کس وقت ترنم کیا ہے

کاش فریاد مری سن کے یہ فرمائیں حضور

ہاں کوئی دیکھیں یہ یا شور ہے نغمہ کیا ہے

[illegible] علاج کریں معترض کہ [illegible] مجرم ہے

[illegible] سے پرشش ہے [illegible] تو نے یہ کیا ہے

آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہ رسل

بندہ بیکس ہے تنہا رحم میں وقفہ یہ ہے

سن کے یہ عرض میری بحر کرم جوش میں آئے
یوں ملائک کو ہو ارشاد ٹھہرنا [illegible]
[illegible] آزاد شدہ ہے یہ ہمارے در کا

چشمان مبارک

[illegible] چشمان مبارک کے بارے میں نہایت قیمتی تحریر فرماتے ہیں:

امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible] گھنی۔ (فتاوی رضویہ ج ۲۲، ص ۴۳۳، لمعۃ النضی)

[illegible] آنکھیں بڑی بڑی تھیں۔ آپ کے اعضائے شریفہ کے اظہر میں قاعدہ کلیہ توسط و اعتدال ہے [illegible] توسط و اعتدال ہے۔ (سیرت مصطفیٰ جان رحمت حصہ دوم ص ۸۶۸)

سرکار علیہ السلام روشنی و تاریکی میں یکساں دیکھتے:

[illegible] قوت بینائی کے متعلق فرماتے ہیں:

[illegible] میں حضرت [illegible] سے روایت [illegible] جیسا روشنی میں دیکھتے تھے ویسا ہی تاریکی۔

(فتاوی رضویہ ج ۳۰، ص ۲۲۷، قمر التمام فی نفی الظل عن سید الانام)

گریہ مبارک:

آپ کا گریہ مبارک بھی تبسم کی قسم کا تھا آواز کبھی بلند نہ ہوئی تھی۔ چشم

مبارک سے آراستہ تھے اور آپ کے سینہ مبارک سے ایک قسم کی نورانی
شعاع نکلی جس طرح تابانی دنیا میں جوش زن ہے۔

آپ کا آلہ نما رب تعالیٰ کی جانب سے ظہور کے وقت یا مت

شعاع نکلنے میں ہوتا تھا۔ اس شعاع میں

آنکھ کا قندیل کی طرح ہونا:

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مخبوب ملکہ لا

آپ کی آنکھیں نبوت کے وقت ہی روشن تھیں۔ اللہ تعالیٰ

ل

معنی قندیل مقصد صاحبی

ل بالا قدرت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا

اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود

اونچی نیچی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جب آئی میں جوش رحمت پہ لاکھوں

جلتے بجھ دیے ہیں اتے نما دیے ہیں

ل ہونے ن جا ہے آہ ن آنکھوں سے وہ

ہم ہوں کے لے دیا بجاتے جائیں گے

شمع جنت مت مقابل شب دو رہ یک کی حل

ہو ہو ہو میں ہے آپ کی نیلی

رنگیں آنکھیں حریم حق کے وہ مقیس غزال

ب نصف دہ کاں تک جن کا رمن نور کا

چشمہ مہ میں موج نور جلال

اس رک ہشمیت پہ لاکھوں سلام

و الٰہی حب حسب خندہ ہا رہ لاکھ

تام ین فتح مرتبی کا صدقہ ہو

عاقبو ن ی نظر ہیچی

ہاں کا بھی کام ہ ل جائے گا

ہیں ڈالتے ہیں فریاد رس و ہم ہیں

معدہ لام ہے بخشش میں کے ہویا ہو کر

اللہ کیا تبسم لب بھی نہ سرد ہو گا

رہ رہ کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

بی ب میٹھی نظر کے شہید ہے

یاد زہ مصیبت ہے

قسمت میں لکھ کچھ ہوں سہل ہو

یہ عادی کھتی یب تیری میٹھی نظر کی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

وہ: جان۔ عنایت: احسان۔ بینی: ناک۔ قندیل: تحقیق اس نے
ھی: حد سے نہ بڑھنا۔ نرگس: آنکھ کی مثل پیلے رنگ کا پھول جو بہت سے
ید۔ ں: پیچھے۔ جبہت: جانب۔ مقابل: سامنے۔ والضحیٰ: قرآن میں سورۃ ہے۔
جانی: دیکھنے کی قوت۔ رنگیں: رنگ والی ہوئیں۔ حریم: جس کو اللہ نے حرمت

بینی مبارک

[illegible] کی ناک مبارک رفعت کی طرف مائل، بانسہ [illegible] طویل تھی۔ رب تعالیٰ نے یہ نشان عطا فرمایا کہ ہمہ وقت اس سے نور کی [illegible] تھیں۔

مسلم مجلب حضرت ہند بن [illegible] سے مروی ہے فرماتے ہیں:

[illegible]

''آپ کی ناک مبارک لمبی، باریک اور درمیان سے قدرے بلند تھی، اس پر ہمہ وقت نور کی برسات رہتی (اس نور کی وجہ سے غور سے نہ دیکھنے والے کو ناک مبارک بلند ہوتی (حالانکہ فی الواقع بلند نہ تھی)''

(شمائل ترمذی، ص ۳۰، مطبوعہ بیروت)

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

بینی پر نور پر رخشاں ہے بکہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اڑتا پھریرا نور کا

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

رخسار مبارک

حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

سهل الخدين

آپ کے دونوں رخسار اٹھے ہوئے نہ تھے۔ بلکہ ہموار تھے۔

سفیدیٔ رخسار:

کان رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيض

الخدين

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآن کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہار عارض

قرآن ہے ورد اس گل محبوبی کا
قرآن وظیفہ ہے وقار عارض

گرچہ قرآن ہے نہ قرآن کے برابر لیکن
کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگار عارض

طور کیا عرش جلے دیکھ کے وہ جلوہ گرم
عارض ہو مگر آئینہ دار عارض

طرفہ عالم ہے وہ قرآن ادھر دیکھیں اُدھر
مصحف پاک ہو حیران بہار عارض

جلوہ فرمائیں رخ دل کی سیاہی مٹ جائے
صبح ہو جائے الٰہی شب تار عارض

مشکبو زلف سے رخ چہرے سے بالوں میں شعاع
معجزہ ہے حلب زلف و نثار عارض

حق نے بخشا ہے کرم نذر گدایاں ہو قبول
پیارے اک دل ہے وہ کرتے ہیں نثار عارض

آہ بے مائیگی دل کہ رضائے مختار
لے کے اک جان چلا بہر نثار عارض

دہن مبارک

آقائے حسن و جمال [illegible] کا دہن [illegible] علم و حکمت کا منبع، [illegible] کا مخزن و مصدر تھا، جو [illegible] محمدیت میں اپنی مثال آپ تھا [illegible] فراخ پیمانہ میں حسن و جمال کا مرقع۔

وصاف مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:

ضَلِیْعُ الْفَمِ

[illegible]

لعاب دہن کی خوبی و اعجاز:

[illegible] کا لعاب دہن زخموں اور بیماروں کے لئے شفا اور [illegible] آبِ حیات تھا۔ غارِ ثور میں اس نے ڈسنے سے حضرت صدیق [illegible] کے پاؤں کا زہر، حضرت علی و آشوب چشم سے شفا دی، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ کو تندرست و حسین و والا [illegible] بنا دیا، لعاب دہن کا شیریں ہونا [illegible] کے اعجاز و کمال کا آئینہ دار تھا۔

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سلام

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزاء کا ساتھ

سرتا بقدم ہے تن سلطان زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول

[illegible]

[illegible] یا رحمن نے [illegible] کا [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

زمن: زمانہ۔ ذقن: ٹھوڑی۔

❀❀❀

زبان مبارک

حضور اکرم [illegible] کی زبان مبارک کی فصاحت، جوامع الکلم، [illegible]
[illegible] عجیب و غریب حکم و فیصلے اتنے [illegible] شاہد ہیں۔ [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(سیرت مصطفی جان رحمت [illegible])

شانِ تکلم:

حضور اقدس [illegible] کے طرز تکلم، [illegible] کی کیفیت کی طرف
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

"[illegible] کی بات کے بیان کردہ اوصاف [illegible]"

حدیث حلیہ اقدس میں ہے:

اذا تکلم اطرق جلساؤہ کأن علی رؤسھم الطیر

"جب حضور اقدس [illegible] کلام فرماتے تو جو حاضرین مجلس ہوتے سب گردنیں جھکا لیتے گویا ان کے سروں پر پرندے ہیں۔"

عجب ست باوجودت کہ وجود بمن ماند
تو بلفتن اندر آئی و مرا سخن بماند

"عجب ہے کہ تیرے وجود سے میرا وجود باقی ہے۔ تیری گفتگو نافذ ہے اور میری بات باقی ہے۔"

([illegible] [illegible] [illegible] [illegible])

آپ کا کلام گویا نور تھا:

[illegible] حضرت عبداللہ بن [illegible] کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ

واذا تکلم رئی کالنور یخرج من بین ثنایاہ

''جب کلام فرماتے تو دانتوں سے نور چھنتا نظر آتا۔''

(فتاوی رضویہ ج ۳۰، ص ۷۰۸، نبی الحی ممن استنار بنورہ کل حی)

ابوقرصافہ کی ماں اور خالہ فرماتی ہیں:

رائنا کأن النور یخرج من فیہ (ایضاً ص ۷۰۰)

''ہم نے نور سا نکلتے دیکھا ان کے دہان پاک سے۔''

[illegible]

[illegible]

فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم

[illegible] فضیلت دیا گیا ہوں، مجھے جامع

[illegible]

[illegible]:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حسن النغمۃ۔

[illegible] تھا۔'' (شاہکار ربوبیت ص ۱۹۳، بحوالہ شمائل الرسول)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

[illegible]

اس کی خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول

اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں

اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوہ میں اجابت، خواصی میں رحمت

[illegible] ترک سے دعائے محمد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میٹھی باتیں تیری دین عجم [illegible]

نمکین حسن تیرا جان عجم [illegible]

لبہائے مبارک

حضور نبی رحمت ﷺ کے مبارک لبوں کی خوبصورتی اور دلکشی

مثل تھے ذات و صفات میں اپنی مثال آپ تھے۔

بعض صحابہ کرام آپ کے مبارک ہونٹوں کے بارے میں روایت کرتے

ہیں۔

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن عباد

الله شفتين

''رسالت مآب ﷺ کے ہونٹ مبارک اللہ کے تمام

بندوں سے خوبصورت تھے۔'' (شاہکار ربوبیت ص ۲۳۸)

اسی طرح طبرانی کی دوسری روایت میں ہے کہ:

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم الطف عباد

الله شفتين

''آپ کے مبارک ہونٹ تمام اللہ کے بندوں سے نرم و

نازک تھے۔'' (ایضاً ص ۲۳۸۹)

محب رسول نے لبہائے مبارک کے بارے میں اپنے جذبات کا

اظہار کیا ہے۔

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں

ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

عالم نور میں ہے چشمہ حیوان عرب

دندان ولب و زلف و رخ شہ کے فدان

عکس افگن ہے ہلال لب شہ حبیب نہیں

گر لب پاک سے اقدار شفاعت ہو جائے

یوں نہ بے چین رکھے جوشش عصیاں ہم کو

لب دُرِّ دنداں سے عدن ڈوب گیا

رشک لب لعلین سے یمن ڈوب گیا

خجلت پہ ہوئی دیکھ کے روئے

شبنم کے پسینہ میں چمن ڈوب

مشکل الفاظ کے معانی:

قدس: متبرک۔ نزاکت: نازکی۔ ریز: بھکرنا۔ بزم: محفل۔ قدسی:

❁❁❁

دندان مبارک

[illegible]

مطابق تھا۔ (مختصر از سیرت مصطفیٰ جان رحمت حصہ دوم ص ۸۶۴، ۸۶۵)

[illegible]

عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے:

اذا تکلم رئی کالنور یخرج من بین ثنایاہ.

"جب کلام فرماتے دانتوں سے نور چھنتا نظر آتا ہے۔"

ابو قرصافہ کی ماں اور خالہ فرماتی ہیں:

رائنا کالنور یخرج من فیہ

"ہم نے نور سا نکلتے دیکھا ان کے دہان پاک سے۔"

(فتاویٰ رضویہ ج ۳۰، ص ۷۰۸، ۷۰۹، نفی الفئ عمن استنار بنورہ کل شیء)

[illegible]
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

[illegible]

دندان و لب و زلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں در عدن لعل یمن مشک ختن پھول

خرمن دل پہ جو گرتی ہے تڑپ کر بجلی
متحیر ہوں کہ چمکا درِّ دنداں کس کا

مشکل الفاظ کے معنی:

[illegible]

❀❀❀

تبسم مبارک

اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں کہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اذا ضحك يتلالوء الجدر

"یعنی جب حضور ہنستے دیواریں روشن ہو جاتیں۔"

(فتاویٰ رضویہ ج ۳۰، ص ۷۰۸، تفی الفئی)

اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم

ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ

منزل کڑی ہے سخت ان تبسم کرم کرے

تاروں کی چھاؤں نور کے تڑکے سفر کریں

داڑھی مبارک

اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں:

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كثير شعر اللحية.

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریش مبارک میں بال کثیر و انبوہ تھے۔" (فتاویٰ رضویہ ج ۲۲، ص ۴۳۳ لمعۃ الضحیٰ)

اور حضرت امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

بابي و امي كان ربعة ابيض مشربا بحمرة كث اللحية

"میرے ماں باپ ان پر قربان، میانہ قد کے تھے، گورا رنگ جس میں سرخی جھلکتی، گھنی داڑھی۔" (ایضاً)

اور فرماتے ہیں:

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضخم الهامة عظيم اللحية.

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا تھا اور ریش مبارک بڑی تھی۔"

(ایضاً: ۴۳۳)

[illegible]

کث اللحیة تملؤ صدرہ

ریش مطہر گھنی سینہ منور کو بھرے ہوئے۔ (ایضاً ص ۳۳۴)

حسان الہند اعلیٰ حضرت محبوب کی ریش مبارک پر درود و سلام عرض کرتے ہوئے تذکرہ یوں بھی کرتے ہیں۔

[illegible] وہ دل آرا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ماہ [illegible]

شب طیبہ و شارب ہے رخ روشن [illegible]

[illegible] وشب قدر و براء [illegible]

مژگاں کی صفیں چار ہیں دو ابرو ہیں

وَالْفَجْرِ کے پہلو میں لَيَالٍ عَشْرٍ

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

چہرہ انور

[illegible] حسیات [illegible] کرتا ہوں۔ [illegible]

[illegible] بوبیت کہتے ہیں:

"انسان کارخانہ ربوبیت کی حسین ترین تخلیق ہے جس کا ذکر قرآن ان الفاظ میں کرتا ہے"

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ

"ہم نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا کیا۔"

[illegible]

[illegible] آئینہ [illegible]:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم فخما

مفخما يتلألأ وجهه تلألؤ القمر ليلة البدر

ازهر اللون واسع الجبين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيض

مشربا بحمرة

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن

الناس [illegible] واحسن [illegible] وجها

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كأن الشمس تجري في وجهه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كان النبي صلى الله عليه وسلم يضيء البيت

المظلم من نوره

[illegible]

(ایضاً ص ۱۷۰)

[illegible]

[illegible]

ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

وصف رخ گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا
قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا
دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ ہائے
من رانی کیسا یہ آئینہ دکھایا نور کا

کس کے روئے منور کی یاد آگئی

بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

وصف رخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح والشمس وضحیٰ کرتے ہیں

یاد میں جس کی نہیں ہوش تن و جان ہم کو

خاک ہو جائیں بھڑکنے والے

اٹھا دو پردہ دکھا دو جلوہ کہ نور باری حجاب میں ہے

خدا کے خورشید مہر فرما کہ ذرہ بس اضطراب میں ہے

اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

نور رخ سرور کا عجب جلوہ ہے

آٹھوں پہر اس کو چھ میں دن رہتا ہے

اسریٰ میں جناں جلوۂ رخ سے تاباں

خدمت میں دواں آئینہ رویاں جناں

آئینہ میں آفتاب اور وہ جنیاں

گردن مبارک

حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

تمہاری شرم سے شان جلال حق ٹپکتی ہے
خم گردن ہلال آسمان ذوالجلالی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

دوش مبارک

[illegible] ہالہ ﷺ فرماتے ہیں:

بعید ما بین المنکبین

"یعنی آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان عجب شان کا فاصلہ تھا۔" (شمائل ترمذی ص ۳۰، ۳۱)

ع

دوش بردوش ہے جن سے شان شرف
ہے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام
ہے دوش نبی کان صفا صلی علی
خاتم ہے لطافت پہ گواہ صلی علی
تھا بار نبوت جو اٹھایا شہ نے
یہ نیل نزاکت سے پڑا صلی علی

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible] ہالہ ﷺ [illegible] شان۔

پشت مبارک

[illegible] سفید و ہموار۔ (سیرت مصطفی جان رحمت حصہ دوم ص ۸۸۱)

[illegible]

ترجمہ کنز الایمان:

"اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔" (الانشراح: ۲، ۳)

[illegible]

(شاہکار ربوبیت ص ۲۹۸)

ع

ہے آئینہ پشت علم حضور
یہ ختم نبوت پہ لاکھوں سلام

[illegible]

[illegible] آئینہ کا [illegible]

ملت: دین، مذہب۔

مہر نبوت

[illegible]

گئی۔ (سیرۃ مصطفیٰ جان رحمت حصہ دوم ص ۸۸۱)

[illegible]

سے علماء اہل کتاب آگاہ و مطلع تھے۔ (ایضاً ص ۸۸۲)

[illegible]

علامات واوصاف بیان کئے یہ بھی ہیں:

''ان کے شانوں کے بیچ میں مہر نبوت ہے۔''

(فتاویٰ رضویہ ج ۱۵، ص ۶۴۲، جزاء اللہ عدوہ باباہ ختم النبوۃ)

[illegible]

احفظوا ما اقول لکم، ولد هذه الليلة نبي هذه

الامة الاخيرة بين كتفيه علامة۔

''[illegible] اس پچھلی امت کا نبی پیدا ہوا۔ اس کے شانوں کے درمیان علامت ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔'' (ایضاً ص ۶۴۷)

[illegible]

[illegible] کعبہ جان و دل

[illegible] نبوت پہ لاکھوں سلام

بوسہ گہہ اصحاب [illegible]

وہ شانہ چپ میں اس کی عنبر فامی

یہ طرفہ کہ ہے کعبہ جان و دل میں

سنگ اسود نصیب رکن شامی

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

۞۞۞

بازو مبارک

آقا علیہ السلام کے مقدس بازو نہایت ہی خوبصورت اور موزونیت کے

"رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں بازو عظیم تھے۔"

جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
کعبہ دین و ایماں کے دونوں

ساعدین رسالت

دست مبارک

ہو جاتا۔

پھیرتے اور برکتیں اور لازوال رحمتیں حاصل کرتے۔

حضرت اسامہ بن شریک فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ جب صحابہ

''ان تمام نے آپ کے دست اقدس کا بوسہ لیا، میں نے بھی
آپ کا دست مبارک اپنے سینے سے لگایا تو وہ کستوری
سے زیادہ خوشبودار تھے۔'' (ایضاً مختصراً)

جس سمت اٹھا غنی کر دیا
بحر سخاوت پہ لاکھوں سلام
جس کے ہر خط میں موج نور کرم
اس کف بحر ہمت پہ لاکھوں سلام

جن سے اتنے کافروں کا دفعتاً منہ پھر گیا
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین سے
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے
دریائے کرم میں ہیں رضا
پانچ فوارے چھلکنے والے

بینواؤں کی نگاہ میں ہیں کہاں تحریر دست
رہ گئیں جو پا کے جود یزدانی ہاتھ میں
یداللہ خط سرو آسا لکھا
راہ اس راز لکھنے کی نکالی ہاتھ میں
جن کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے
ابر نیساں مومنوں کو تیغ عریاں کفر پر
جمع ہیں شان جمالی و جلالی ہاتھ میں
سایہ افگن سر پہ ہو پرچم الٰہی جھوم کر
جب لواء الحمد لے امت کا والی ہاتھ میں
وہ گراں سنگی قدر جس وہ ارزانی جود
نوعیہ بدلا کئے سنگ دلالی ہاتھ میں
دستگیر ہر دو عالم کر دیا سبطین کو
اے میں قرباں جان جان انگشت کیالی ہاتھ میں
جس نے بیعت کی بہار حسن پر قرباں رہا
ہیں لکیریں نقش تسخیر جمالی ہاتھ میں

غنی: دولت مند۔ بحر سماحت: داد و دہش کا دریا۔ کف: ہاتھ۔ خط: لکیر۔

دامن۔ جل تھل: بحر و بر۔

دستہائے رحمت کی انگلیاں

اور چیز سوائے اس کے جو آپ کے ڈول میں ہے۔

اصابعه کامثال العیون

''تو حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس ڈول میں رکھا تو
آپ کی انگلیوں سے چشموں کی مانند پانی پھوٹنے لگا۔''

فرماتے ہیں ہم نے پیا بھی اور وضو بھی کیا۔ آپ سے پوچھا ہم کتنے افراد تھے؟

فرمایا:

لو کنا مائة الف لکفانا کنا خمس عشرة مائة.

''اگر ہم لاکھ افراد بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کفایت کر جاتا
لیکن ہم تھے ہی پندرہ سو۔'' (مشکوٰۃ ص ۵۳۳)

اشارہ کرتے تھے تو چاند جھک جاتا تھا۔

(حلیہ شاہ عالم مکان ص ۲۹، بحوالہ خصائص کبریٰ)

[illegible] کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا

ان کے ایما سے دونوں [illegible]
خیل لیل و نہار [illegible]

دستگیر ہر دو عالم کر دیا سبطین کو
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوش پر آتی ہیں غم خواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں
انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر

[illegible]

برق انگشت نبی چمکی تھی [illegible] پر ایک بار
آج تک ہے [illegible] میں نشان [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے معجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

مشکل الفاظ کے معانی:

مہد: پنگوڑا۔ مہ: چاند۔ ایما: اشارہ۔ ایماں: کام۔ خیل: گھوڑوں کا گلہ۔ لیل: رات۔ نہار: دن۔ شق: شگافتہ: دو ٹکڑے ہونے والا۔ رحمت: مینہ برسانا۔ غم خواری: ہمدردی۔ تشنے سیراب: پیاسوں کی پیاس بجھائی جاتی ہے۔ سبطین: حضرات حسنین۔ دریا: پانی۔ برق: بجلی۔ انگشت نبی: حضور کی انگلی۔ سحاب: بدلی۔ تاباں: قوت۔ قدرت: اختیار۔

سینہ اقدس

وحی الٰہی کا گنجینہ تھا۔

حضرت وصاف نبی ﷺ فرماتے ہیں:

عَرِیضُ الصَّدْرِ

"آپ کا سینہ اقدس اعتدال کے ساتھ فراخ تھا۔"

حصہ پر بال تھے۔" (ایضا)

قلب منور

فرمایا:

ان عینی تنامان ولا ینام قلبی

نے فرمایا:

وسط فی عظمۃ نفسہ۔

''اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی، تو ان میں سے محمد ﷺ کے دل کو پسند فرمایا، اسے اپنی ذات کریم کے لئے چن لیا۔'' (فتاویٰ رضویہ ج ۳، ص ۲۵۴، مجلی الیقین بان مینا سید المرسلین)

[illegible]

ذکر جلالت پہ ارفع درود
شرح صدر صدارت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے وراء ہے مگر یوں کہوں
غنچہ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا

تو جو چاہے تو [illegible]
کہ خدا دل نہیں [illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

شکم مبارک

نبی کریم [illegible] کا شکم [illegible] سینہ اقدس [illegible] رہتے۔ یہی وہ شکم اقدس ہے جو قناعت، صبر کا گواہ، مکارم اخلاق کا مرکز ہونے کے باوجود کئی کئی دن تک اس پر پتھر باندھے جاتے تھے۔

حضرت ہند بن ابی ہالہ فرماتے ہیں:

سواء البطن والصدر
''یعنی آپ کا شکم اقدس سینہ مبارک کے برابر تھا۔''

[illegible]

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

مشکل الفاظ کے معانی:

ملک: [illegible] شکم: پیٹ۔ قناعت: تھوڑی چیز پر رضامند ہو جانا۔

کمر مبارک

حسان الہند اعلیٰ حضرت اس طرح بتاتے ہیں:

جو کہ عزم شفاعت پہ کمچ کر بندھی
اس کمر کی حمائت پہ لاکھوں سلام

عزم: ارادہ۔ شفاعت: گنہگاروں کی سفارش۔ حمایت: ہمدردی۔

❁❁❁

ناف مبارک

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہا کیا کیا کہوں تجھے

مشکل الفاظ کے معانی:

❁❁❁

ران مبارک

[illegible] آپ کی ران مبارک نہایت فیہ [illegible] تھی
[illegible] آپ کے مقدس ان کی پوشاک [illegible]
[illegible] ہیں:

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] وہو [illegible] وہ حسنہ فی الازار [illegible]
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] آپ کی [illegible] آپ کے مقدس
[illegible] میں نے نہایت فیہ پایا۔"

(شمائل ترمذی ص ۳۸۴، [illegible])

[illegible]

[illegible] تیرے جسم منور کی تابشیں
[illegible] جاں میں جان تجلی نہیں تجھے

زانوئے مقدس

آپ کے مبارک زانو [illegible] جن کا مرتبہ تھا [illegible] وجاہت و تقدس
[illegible] تھیں۔

[illegible] سے مروی ہے۔

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
"آپ کے مقدس زانو ہم سے [illegible] پر فائق تھے۔

[illegible] کی روایت میں ہے:

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
"آپ کے مبارک زانوں کی ہڈیاں دوسرے جوڑوں کی
[illegible] عظیم تھیں۔" (شمائل ترمذی ص ۳۸۱)

[illegible]

انبیاء [illegible] زانو [illegible] حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

مشکل الفاظ کے معانی:

تہ زانو: مؤدب ہو کر دو زانو بیٹھیں۔ وجاہت: عزت، رعب۔

پنڈلیاں مبارک

[illegible]

چمک کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ آپ کی مبارک پنڈلیوں کے بارے میں فرماتے ہیں:

كان فى ساقى رسول الله صلى الله عليه وسلم حموشة.

''آپ کی مبارک دونوں پنڈلیاں ضخیم نہیں بلکہ موزونیت کے ساتھ پتلی تھیں۔'' (شاہکار ربوبیت ص ۳۸۷، بحوالہ ترمذی)

ع

[illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

شمع: چراغ۔ اصابت: رسائی۔

قدمین شریفین

[illegible]

حضرت وصاف بنی فرماتے ہیں:

ششن القدمين

''یعنی آپ کے دونوں پاؤں مبارک پر گوشت تھے۔''

(شمائل ترمذی ص ۲۷)

[illegible]

ع

[illegible]

ل لاکھوں سلام

[illegible] رکھتے تھے قدم سید عالم

[illegible] قرباں دل شیدا ہے ہمارا

[illegible]

یا نصیب ہو رخِ زیبا کی پرتو افگن گل
یا جمالِ جلوہ تک پہ ہے نثار گل

دل کو ہے فکر کس طرح مردے جلاتے ہیں حضور
اے میں فدا لگا کر اک ٹھوکر اسے بتا کہ یوں

ہے [illegible] قدم سے [illegible] ہی ہے
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گروہ نہ ہوں عالم نہ ہو

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے

جان و دل تیرے قدم [illegible]
کیا نصیبے ہیں تیرے یاروں کے

کس خاک پاک کی تو بنی خاک پا شفا
تجھ کو قسم جناب مسیحا کے سر کی ہے

عنبر زمین عبیر ہوا مشک ترغبار
ادنیٰ سی یہ شناخت تیری رہ گزر کی ہے

اٹھی جو گرد رہ منور وہ برسا کہ راستے بھر
[illegible] تھے [illegible]

جو جوشش نور کا اثر تھا کہ آب گوہر کمر کمر تھا
صفائے رہ سے پھسل پھسل کر ستارے قدموں پہ لوٹے تھے

سنا یہ اتنے میں عرش حق نے کہ لے مبارک ہوں تاج والے
وہی قدم خیر سے پھر آئے جو پہلے تاج شرف تیرے تھے

[illegible]
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

ان کے قدم سے سلعہ غالی ہوئی جناں
واللہ میرے گل سے ہے جاہ و جلال گل

[illegible] کے نقش پا پہ [illegible]
آنکھ سے چھپ کر زیارت [illegible]

[illegible]

[illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]: [illegible] کے [illegible] پاؤں کا [illegible]
[illegible]: [illegible]: قربان۔ [illegible]: کلی۔ [illegible]: [illegible]: داد دادہ
[illegible]: [illegible]: [illegible]۔ [illegible]: [illegible]
تار: اندھیری رات۔ [illegible]: [illegible] ہے [illegible]
[illegible]: [illegible]: [illegible]۔ [illegible]: [illegible]
[illegible]: [illegible]: [illegible]۔ [illegible]: [illegible]
[illegible]: [illegible]۔ [illegible]: [illegible]

❁❁❁

قدمین شریفین کے تلوے

[illegible]

حضرت ہند بن ابی ہالہ فرماتے ہیں:

ششن القدمین، خمصان الاخمصین

[illegible]

حضرت میمونہ بنت کردم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے والد گرامی نے آپ کے [illegible] بیان کرنے کے بعد بتایا:

فغضب علی، حسبہ فمارأیت شیئا ابردمنہا

"میں نے آپ کے مبارک پاؤں کو مس کیا تو اس سے بڑھ کر [illegible] نہیں پایا۔"

(شاہکار نبوت بحوالہ دلائل النبوۃ)

علی حضرت ان قدموں کی تعریف و توصیف میں رقمطراز ہیں:

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھے
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا
نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمرساں تو ہیں
مہر اور ان تلوؤں کی آئینہ داری واہ واہ

[illegible]

جنہوں نے دلہا کی پائی اترن وہ پھول گلزار نور کے تھے

دل کرو ٹھنڈا میرا وہ کف پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

[illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

آئینہ رکھنا۔ طارم: اونچ مقام۔ دھون: غسالہ، استعمال شدہ پانی۔ آب [illegible]

[illegible]

❁❁❁

ایڑیاں مبارک

[illegible]

نے ان کے سوا کسی اور میں نہ دیکھا۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

منہوس العقب

"یعنی محبوب علیہ السلام کی ایڑیوں پر گوشت کم تھا۔"

[illegible]

جلال اور اعجاز و شان پر مکمل کلام نظم فرمایا ہے، ملاحظہ کیجئے:

ع

عارض شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں
عرش کی آنکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں
جابجا پر توفگن ہیں آسماں پر ایڑیاں
دن کو ہیں خورشید شب کو ماہ اختر ایڑیاں
نجم گردوں تو نظر آتے ہیں چھوٹے اور وہ پاؤں
[illegible]
[illegible] کے زیر پا نہ ہو گنجائش سمانے کی رہی
[illegible] لف پا کا ابھر کر ایڑیاں

دو قمر دو پنجہ خود دو ستارے دس ہلال
ان کے تکوے پنجے ناخن پائے اطہر ایڑیاں

ہائے اس پتھر سے اس سینے کی قسمت پھوڑے
بے تکلف [illegible]

تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں
رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں

[illegible]
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

رخ پر چڑھتے ہی چاندی میں سیاہی آگئی
کر چکی ہیں بدر کو کنگال باہر ایڑیاں

اے رضا طوفان محشر کے تلاطم سے نہ ڈر
[illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]
موج۔ شاد: خوش۔ لنگر: محافظ، مددگار۔

قدمین شریفین کے ناخن مبارک

[illegible]

ترمذی میں ہے کہ:

سائل الاطراف

[illegible]

زیارت کی:

فمانسیت طول صبع قدمه السبابه علی سائر اصابعه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ح

[illegible]

قد مبارک

''امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

بابی وامی کان ربعة...

''میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ میانہ قد تھے۔''

(فتاویٰ رضویہ ج ۲۲، ص ۶۳۳، لمعۃ المعی)

[illegible]

سر تا بقدم ہے تن سلطان زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذقن پھول بدن پھول

[illegible]

گل زار قدس کا گل رنگیں ادا ہوں
[illegible] بلبل شیدا کہوں تجھے

[illegible]

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

چیاں۔ قدرت: خدا کی شان۔

جسم انور کی نظافت و نفاست

[illegible]

[illegible]

[illegible] سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

ولدتہ نظیفا مابہ قذر

"میں نے آپ کو ایسا نظیف جنا کہ آپ کے جسم اطہر پر کوئی میل نہ تھی۔" (شاہکار ربوبیت ص ۴۲۰ بحوالہ المورد الروی)

محبوب علیہ السلام کے جسم انور کی نظافت و نفاست کی حد یہ ہے کہ آپ [illegible]

[illegible]

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصائص میں سے جسم اقدس و لباس انفس پر مکھی کا نہ بیٹھنا بھی ہے۔"

شفائے قاضی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے:

وان الزباب کان لایقع علی جسدہ ولا ثیابہ.

"مکھی آپ کے جسم اقدس اور لباس اطہر پر نہ بیٹھی تھی۔"

[illegible]

ان البعوضۃ لا یمتص دمہ

"کہ مچھر آپ کا خون نہیں چوستے تھے۔"

[illegible]

الموجودات من حلاہ احلا [illegible]

[illegible]

عرش کی زیب و زینت پہ عرش درود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

نور عین لطافت پہ الطف درود
زیب و زین نظافت پہ لاکھوں سلام

[illegible]

[illegible] ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا

[illegible]

جسم منور کی لطافت ونزاکت

[illegible] کا جسم منور حسن و جمال کا بے مثال شاہکار ہونے کے [illegible] حضرات نے اس موضوع پر مستقل تصانیف تحریر فرمائی ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كان رسول الله صلى الله عليه واسلم احسن الناس قواما و احسن الناس وجها واطيب الناس ريحا والين الناس كفا ع

"رسول اللہ ﷺ کے جسم پاک کی بناوٹ تمام جہاں سے بہتر، چہرہ تمام جہاں سے خوب تر، مہک سارے زمانے سے خوشبو تر، ہتھیلیاں سب لوگوں سے نرم تر۔" (فتاوی رضویہ ج ۲۲، ص ۶۳۳، لمعۃ النبی)

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے:

كان رسول الله صلى الله عليه واسلم رقيق البشرة

"آپ کا جسم انور نہایت ہی نرم تھا۔"

(شاہکار ربوبیت ص ۴۱۶، بحوالہ الفاء)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

فما مسست شأ قط الين من جلد رسول الله.

"میں نے آپ ﷺ کے جسم سے بڑھ کر کسی نرم شی کو مس نہیں کیا۔" (ایضاً بحوالہ سبل الہدیٰ)

حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

غصا بين غصلين فهو انضر الثلاثه منظرا.

"آپ کا وجود اقدس اس تر و تازہ شاخ کی طرح تھا جو دو [illegible] شاخوں سے درمیان ہو اور تینوں میں سب سے خوبصورت نظر آئے۔"

(ایضاً ص ۴۱۷، بحوالہ دلائل النبوۃ)

اور پھر لطافت کی حد تو یہ ہے کہ جسم انور کا سایہ تک نہیں

علی حضرت [illegible] کے [illegible] سایہ کے متعلق رقمطراز ہیں:

[illegible] کے مدح میں آپ کے رب نے اپنی کتاب کریم میں آپ کا نام نور اور سراج منیر ارقام فرمایا ہے۔ اگر آپ جلوہ فگن نہ ہوتے تو سورج روشن نہ ہوتا۔"

نہ آج کل سے ممتاز ہوتا اور نہ دن رات کے لئے وقت کا تعین ہوتا۔

الی ان قال:

"بے شک اس مہر سپہر اصطفاء ماہ سیر اجتباء ﷺ کے لئے سایہ نہ تھا، اور یہ امر احادیث و اقوال کرام سے ثابت اور اکابر ائمہ و جہابذ فضلاء (پھر اس مقام پر اعلیٰ حضرت نے بیس کے قریب چوٹی کے علماء و فضلاء کے نام اور ان کی کتب کے نام تحریر کر کے فرماتے ہیں) وغیرہم اجلہ فاضلین و [illegible] آج کل کے مدعیان علم [illegible] کا سر کچلنے کی بھی یہ وقت نہیں، بالفعل علی سلف وما ابین تصانیف

میں اس کی تصریح کرتے آئے اور مفتی عقل قاضی نقل نے
باہم اتفاق کر کے اس کی تاسیس وتشہید کی۔"
حکیم ترمذی نے ذکوان سے روایت کی ہے:
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ واسلم لم یکن یری
لہ ظل فی شمس ولا قمر
"سرور عالم ﷺ کا سایہ نظر نہ آتا تھا دھوپ میں نہ چاندنی
میں۔" (فتاوی رضویہ ج ۳۰، ص ۴۹۵، ۴۹۶، نبی الغنی)

[illegible] کی زیب و زینت پہ عرشی درود
[illegible] کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام
نور عین لطافت پہ الطف [illegible]
زیب و زین نظافت پہ لاکھوں سلام
[illegible] زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذقن پھول بدن پھول
[illegible] کا کل [illegible]
درمان درد بلبل شیدا کہوں [illegible]
تیرا قد مبارک گلین رحمت کی ڈالی ہے
اسے بو کر تیرے رب نے بنا رحمت کی ڈالی ہے
جلتی تھی زمین کیسی، تھی دھوپ کڑی کیسی
لو وہ قد بے سایہ اب سایہ کناں [illegible]
[illegible] نے کتاب [illegible] پر ۵۹ شعر پر مشتمل [illegible]

[illegible] یہ قصیدہ [illegible] کہ [illegible] کی [illegible] ساتھ [illegible] ادب و
[illegible] سے بھی یہ [illegible] [illegible] سے [illegible] آپ بھی [illegible]
فرمائیں:

صبح طیبہ میں ہوئی ہتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا اک اک ستارا نور کا
آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہ سنت مہر طلعت لے لے بدلہ نور کا
تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا
[illegible] دل مشکوۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا
میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا
[illegible] نور [illegible] نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا
تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

[illegible] معنیٰ نور کا
یوں مجازا چاہیں جس کو کہہ دیں کلمہ نور کا

یہ جو مہر و ماہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا
بھیک تیرے در کی ہے استعارا نور کا

اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

[illegible]

سید بے سایہ کے ظل لواء کا ساتھ ہو

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

جسم مطہر کی خوشبو مبارک

[illegible]

اطیب الناس ریحا
"(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مہک سارے زمانے سے خوشبوتر (تھی)" (فتاویٰ رضویہ ج ۲۲، ص ۱۳۳ لمعۃ الضحیٰ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:
"میں نے کسی کستوری یا عبیر کو بوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوشتر نہ پایا۔" (سیرت رسول عربی ص ۱۸۱)

[illegible]

مشکبو زلف سے رخ چہرے سے بالوں میں شمع
معجزہ ہے حلب زلف
اشک برساؤں چلے کوچہ جاں سے نسیم
یا خدا جلد کہیں نکلے بخار دامن
مشک سا زلف شہ و نور فشاں روئے حضور
اللہ اللہ حلب جیب و ستار دامن
رخ دن ہے یا مہر سماء یہ بھی نہیں وہ نہیں
ختا یہ بھی نہیں وہ نہیں
جب صبا آتی ہے طیبہ سے ادھر کھلا پڑتی ہیں یکسر کلیاں
پھول جامے سے نکل باہر رخ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں
مشکبو کوچہ یہ کس پھول کا جھاڑا ان سے
حوریو عنبر سارا ہوئے سارے گیسو
بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیا مدینہ سے صبا لائی کہ پھولوں میں ہے
کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ
کوچہ گیسوئے جاناں سے چلے ٹھنڈی نسیم
و پر افشاں ہوں یا رب بلبلان عرب

چلتے ہیں بھٹکنے
یہ صبا سنک وہ کلی چنک یہ زباں چہک لب جو جھلک
یہ مہک جھلک یہ چمک دمک سب اسی کے دم کی بہار ہے
بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں ہیں دل کی ہوا یہ کدھر کی ہے
دلہن کی خوشبو سے مست کپڑے نسیم گستاخ آنچلوں سے
غلاف مشکیں جو اُڑ رہا تھا غزال نافے بسار ہے تھے

مشکل الفاظ کے معانی:

[illegible]

چمکیلی۔ خسہ: تیزی سے چلنے والی۔ [illegible]

چہک: زبان کا خوش الحانی سے بات کرنا۔ اب جو بھلے: دریا کے کنارے پر رونق۔ دم: جان۔ آنچلوں: دامن۔ مشکیں: خوشبودار۔ غزال: ہرن۔ نافے: جس کے اندر خوشبو ہوتی ہے۔ براق: جنتی سواری۔ نقش سم: سم کا نشان۔ گلبن: سرخ گلاب۔ [illegible] زخم کے نشان۔ [illegible] تیز بارش۔ [illegible] شاداب۔ نعم: نعمتوں۔

❀❀❀

سراپائے مصطفیٰ ﷺ در سلام رضا

چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود
نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام

وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

مہر گردوں نبوت پہ روشن درود
گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام

زلف عنبریں:

وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا
لکۂ ابر رأفت پہ لاکھوں سلام

لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

سر انور:

جس کے آگے سر سروراں خم رہیں
اس سر تاج رفعت پہ لاکھوں سلام

پیشانی مبارک:

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

ابرو مبارک:

جن کے سجدہ کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

پلکیں مبارک:

ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ
ظلہ قصر رحمت پہ لاکھوں سلام
اشکباری مژگاں پہ برسے
سلک درشفاعت پہ لاکھوں

چشمان مبارک:

معنی قدرتی مقصد خالقی
نرگس باغ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا

ناک مبارک:

اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں

رخسار مبارک:

جن کے آگے چراغ قمر جھلملائے
ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام

ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام

کان مبارک:

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان

دہن مبارک:

زبان مبارک:

وہ زباں جس کو سب "کن" کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں سلام
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جوبن بہار آفریں
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

گلا مبارک:

جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں
اس گلے کی فصاحت پہ لاکھوں سلام

لب مبارک:

پتلی پتلی گل قدس کی پنکھڑیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

دانت مبارک:

جن کے چھلے سے نکلے جڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

داڑھی مبارک:

وہ دل آرا لبھاون وہ دل آرا لبھاون
سبزہ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام
ریش خوش معتدل ریش مرہم دروں
ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام

چہرہ نور کا پسینہ مبارک:

شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق
اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

کندھے مبارک:

دوش بردوش ہے جن سے شان شرف
ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

پشت مبارک:

وہ آئینہ پشت علم حضور
اس قمر ملت پہ لاکھوں سلام

مہر نبوت:

حجر کعبۂ دل و جاں
اس مہ نبوت پہ لاکھوں سلام

بازو مبارک:

جس کے بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ مبارک:

وہ دین و ایماں کے دونوں ستون
ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ مبارک:

[illegible]

قدم مبارک کی تعریف:

جس کے ہر خط میں موج نور کرم
اس کف بحر ہمت پہ لاکھوں سلام

ہاتھوں کی انگلیاں مبارک:

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

سینہ مبارک:

رفع ذکر جلالت پہ ارفع درود
شرح صدر صدارت پہ لاکھوں سلام
"لا" سمجھ سے وراء ہے مگر یوں کہوں
گنجینہ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

شکم مبارک:

[illegible] جو کی روٹی غذا
[illegible] قناعت پہ لاکھوں سلام

کمر مبارک:

[illegible] کے بندھی
[illegible]

زانو مبارک:

[illegible]

پنڈلیاں مبارک:

[illegible]

قدم مبارک:

کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
اس کف پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام

ناخن مبارک:

عہد مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

قدم مبارک:

[illegible] سایہ مرحمت
[illegible] لاکھوں سلام
[illegible]
[illegible]
طائران قدس جس کی ہیں قمریاں
[illegible]

بے بہا ثنا پہ ہزاروں درود
بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

جملہ اعضائے مقدسہ:

[illegible]

طبیعت مبارک:

[illegible]
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
نرمی خوئے لینت پہ لاکھوں سلام
گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام

پاکیزگی وخوشبو مبارک:

عرش کی زیب و زینت پہ لاکھوں سلام
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام
[illegible] لطافت پہ لاکھوں سلام
زیب زین حسنات پہ لاکھوں سلام
[illegible] مہک پہ لاکھوں سلام
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

[illegible]:

[illegible]
[illegible]

بے مثل تمنائے رضا:

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

التماس خاص

ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے محبوب ﷺ سے جس قدر ممکن ہو اپنے تعلق غلامی کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ یہ نسبت جتنی زیادہ قوی ہوگی بندہ اتنا پختا اور بڑا مسلمان اور اپنے رب کے قریب ہوگا۔ خدانہ کرے اگر اس میں ذرا یا خامی رہ گئی تو سمجھ لیا جائے کہ لاکھ اعمال صالح ہونے کے باوجود سب کچھ نامکمل ہے، اعلیٰ حضرت رقمطراز ہیں کہ:

اللہ کی سرتا بقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے کہ میری جان ہیں یہ

اب یہ سوال فطرتاً لوح دل پر ابھرتا ہے کہ وہ کون سے ذرائع اور طرق ہیں کہ جن کے ذریعے اس مقصد میں کامیابی میسر آسکتی ہے؟

تو اس کے کئی جوابات ہیں۔ مثلاً۔

۱۔ یہ کہ آپ پہ کثرت سے درود وسلام پڑھا جائے۔

۲۔ آپ کے معجزات و کمالات، شان وعظمت اور خصائص وشمائل وغیرہ کو پڑھا سنا جائے۔

۳۔ خصوصاً آپ کی سیرت طیبہ پر لکھی گئی کتب کا مطالعہ کیا یا علماء حق کے بیانات سنے جائیں۔

۴۔ بالخصوص آپ کے حلیہ اقدس کے بارے تو ہر مسلمان کو معلومات ہونی چاہئے۔ کیونکہ ایک امتی جب اپنے محبوب نبی ﷺ کے حسن و جمال

اور وصف وکمال کے بارے جانے گا تو خود بخود محبوب کی جانب مائل ہوگا، نتیجۃً اس کی نسبت مصطفوی ﷺ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جائے گی۔

چونکہ:

آج کا مسلمان دن بدن سہیل پسند اور دین سے دور ہوتا جا رہا ہے (الاماشاء اللہ) اس کے لئے فرائض واجبات کی ادائیگی کے لئے وقت نکالنا بھی مشکل ہو چکا ہے۔ یا پھر نکالتا ہی نہیں۔ چہ جائیکہ مذہبی کتب کا مطالعہ کرے۔

فقیر بیضی بطور دین کا ادنیٰ طالب علم ہونے کے ایسے احباب سے عرض گزار ہے کہ کیوں نا ایسا طریقہ تلاش کیا جائے کہ تھوڑے وقت اور تھوڑی محنت سے سیرت وصورت مصطفیٰ ﷺ کے بارے زیادہ سے زیادہ جانکاری حاصل ہو سکے تو اس کیلئے میرے خیال میں ''سلام رضا'' سے بہتر اور قوی دیگر کوئی طریقہ نہیں۔

کیونکہ مجدد اعظم حسان الہند اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس کلام میں نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت سے لے کر وصال ظاہری تک کے معجزات وکمالات کو اجمالاً ہی سہی مگر نہایت ہی جامع انداز میں بیان فرمادیا ہے۔

پھر آپ کے حسن و جمال، بلکہ انفرادی طور پر اعضا میں سے ہر ایک کے بارے، آپ کی ازواج مطہرات اور دیگر صحابہ و اہلبیت کے بارے، ائمہ مجتہدین واولیاء اللہ کے بارے اور تاریخ اسلام وسیرت کے بارے وہ معلومات

فراہم کیں کہ جو سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد بھی شائد حاصل نہ ہوں۔ گویا سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے سمندروں کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔

یہ کلام مبارک ویسے بھی نعت کی نعت ہے اور درود وسلام کا درود وسلام ہے۔

اس کو اس لئے بھی ترجیح حاصل ہوگی چونکہ نثر کی نسبت نظم جلدی یاد ہو جاتی ہے اور دیر تک دل و دماغ میں محفوظ رہتی ہے۔

اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اگر ممکن ہو تو سارا ''سلام'' یاد کر لے ورنہ کم از کم وہ اشعار کہ جن میں سراپائے اقدس بیان ہوا وہ ضرور یاد کر لینے چاہئے۔ (قارئین کی سہولت کے لئے راقم نے وہ اشعار یکجا کر دیئے ہیں جیسا کہ ابھی گزرا)

کیونکہ جب الفاظ کے ذریعے سراپائے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دل و دماغ میں اُتر گیا تو عین ممکن ہے کہ صاحب حلیہ علیہ السلام حقیقت میں بھی کرم فرما کر رخ زیبا کی زیارت سے مشرف فرما دیں۔

ع

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی آہ کرے دل سے

آخر میں میں اپنے قارئین سے دعا کی التماس کرتے ہوئے اپنی کم مائیگی، بے بضاعتی، بے علمی اور فن تحریر سے نا آشنائی کا اعتراف کرتے ہوئے عرض گزار ہوں کہ:

فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ خَطَاءً فَمِنِّيْ.

یعنی اگر (ان الفاظ کی ترتیب کے مجموعے میں) درستگی ہے تو وہ رب تعالیٰ وحدہ لاشریک کی طرف سے ہے اور اگر کہیں غلطی ہوئی تو وہ میری طرف سے ہے۔

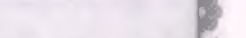

ماخذ و مراجع

نمبر شمار	کتاب	مصنف
❁	قرآن مجید	کلام الٰہی
❁	کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ
❁	تفسیر جلالین	علامہ جلال الدین محلی رحمۃ اللہ علیہ و جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
❁	تفسیر صاوی	علامہ احمد صاوی مالکی رحمۃ اللہ علیہ
❁	تفسیر روح المعانی	علامہ شہاب الدین سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ
❁	تفسیر نعیمی	تفسیر شہیر مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
❁	مسند احمد	حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
❁	شعب الایمان	حافظ ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ
❁	مشکوٰۃ	شیخ ولی الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ
❁	ابن ماجہ	امام محمد یزید بن ماجد رحمۃ اللہ علیہ
❁	شمائل ترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
❁	فضائل الصحابہ،	حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ،
❁	المعجم الاوسط	حضرت امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ
❁	نبراس	حضرت علامہ عبدالعزیز، پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ
❁	فتاویٰ رضویہ شریف	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
❁	لمعۃ الضحیٰ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
❁	انہار الانوار	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

❁	نفی الفئی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
❁	سبحان السبوح	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
❁	حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
❁	سیرت مصطفیٰ جان رحمت	علامہ محمد عیسیٰ قادری رضوی صاحب
❁	سیرت رسول عربی	علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ
❁	شاہکار ربوبیت	مفتی محمد خان قادری صاحب
❁	انوار رضا	ملک محبوب رسول قادری صاحب
❁	حلیہ شاہ دو عالم امکاں	استاذی حضرت علامہ محمد افضل قادری صاحب
❁	نو بہار نوازش	علامہ محمد عنائیت صاحب
❁	شرح کلام رضا	مفتی علامہ حسن قادری صاحب
❁	سخن رضا	علامہ صوفی اول قادری صاحب

❁❁❁

مصنف کی دیگر کتب